کنکشن ہفتہ پر بی بی سی کے ساتھ لی کیانگ مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں میں ہفتے کو ہونے والے

ہفتہ، 11 جنوری 2021 کو 3 بجے شام

ہفتے کی صبح بی بی سی کے ساتھ لی کیانگ مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں میں ہفتے کو ہونے والے

سمندر، ہفتہ، 11 جنوری 2021ء — بی بی سی کے ساتھ لی کیانگ مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں میں ہفتے کو ہونے والے 13 ڈیشز مقابلے میں 11 ٹیمیں شریک ہوئیں۔ مقابلے کا آغاز صبح 9 بجے ہوا اور اختتام 4 بجے سہ پہر کو ہوا۔ مقابلے کا آغاز بی بی سی کے ہفتے کی صبح کے پروگرام کے ساتھ لی کیانگ کے مقابلے سے ہوا جس میں ٹیموں کو ایک ہی مسئلہ دیا گیا کہ وہ 3 گھنٹے میں ایک چھوٹا سا ذہانت مقابلہ ترتیب دیں۔ پہلی ٹیم نے 2 گھنٹے 41 منٹ میں مقابلہ مکمل کیا جبکہ آخری ٹیم نے 3 گھنٹے 58 منٹ لگائے۔ مقابلے میں 6 ٹیمیں کامیاب قرار پائیں اور باقی 5 ٹیمیں نامکمل رہیں۔ ججوں کے مطابق کامیاب ٹیموں میں سے 3 ٹیمیں ایسی تھیں جو مقابلے کے اختتام سے پہلے ہی حل پیش کر چکی تھیں۔

ہفتہ کو لی کیانگ مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں کے دوران لی کیانگ کی تصویر۔ ججوں کے پینل میں 20 ماہرین شامل تھے۔ مقابلے کے اختتام پر ججوں کے پینل نے 5 ٹیموں کو منتخب کیا جو اگلے مرحلے میں جائیں گی۔ ان میں سے 2 ٹیمیں ایسی تھیں جو پہلے ہی مقابلے کے اختتام سے پہلے حل پیش کر چکی تھیں۔ ججوں کے مطابق کامیاب ٹیموں کی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے مسئلے کو پہلے سمجھا اور پھر حل بنایا، جبکہ باقی ٹیموں نے پہلے حل بنایا اور پھر مسئلے کو سمجھنے کی کوشش کی۔ ججوں کے مطابق یہ فرق اگلے مرحلے میں بہت اہم ہوگا۔

مقابلے کے منتظم ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں 6 ٹیمیں 48 گھنٹے میں ایک بڑا پروگرام تیار کریں گی جو ایک حقیقی مسئلے کو حل کرے گا۔ ترجمان کے مطابق اس مرحلے میں ٹیموں کو انٹرنیٹ، ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کے ٹولز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ حقیقی دنیا میں کوئی ٹیم بغیر ٹولز کے کام نہیں کرتی۔ ججوں کے پینل میں 3 خواتین بھی شامل ہیں جو پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

مقابلے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لی کیانگ کے ایک رکن نے کہا کہ ٹیموں کی تیاری میں ان کے اندازے سے زیادہ وقت لگا۔ ان کے مطابق ٹیموں نے پہلے 2 گھنٹے میں ڈیٹا بیس کے ڈھانچے پر کام کیا اور آخر میں صرف 1 گھنٹہ باقی رہا تو جلدی میں حل بنایا گیا۔ ججوں کے مطابق یہ غلطی اگلے مرحلے میں دہرائی جائے تو ٹیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ترجمان کے مطابق اگلے مرحلے میں ٹیموں کو ای میل کے ذریعے مسئلہ بھیجا جائے گا تاکہ سفر کا وقت بھی شامل ہو۔

ہفتہ کو ہونے والے مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں کے منتظمین نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں 6 ٹیمیں 48 گھنٹے میں ایک بڑا پروگرام تیار کریں گی جو ایک حقیقی مسئلے کو حل کرے گا۔ ترجمان کے مطابق اس مرحلے میں ٹیموں کو انٹرنیٹ، ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کے ٹولز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ حقیقی دنیا میں کوئی ٹیم بغیر ٹولز کے کام نہیں کرتی۔ ججوں کے پینل میں 3 خواتین بھی شامل ہیں جو پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

مقابلے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لی کیانگ کے ایک رکن نے کہا کہ ٹیموں کی تیاری میں ان کے اندازے سے زیادہ وقت لگا۔ ان کے مطابق ٹیموں نے پہلے 2 گھنٹے میں ڈیٹا بیس کے ڈھانچے پر کام کیا اور آخر میں صرف 1 گھنٹہ باقی رہا تو جلدی میں حل بنایا گیا۔ ججوں کے مطابق یہ غلطی اگلے مرحلے میں دہرائی جائے تو ٹیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ترجمان کے مطابق اگلے مرحلے میں ٹیموں کو ای میل کے ذریعے مسئلہ بھیجا جائے گا تاکہ سفر کا وقت بھی شامل ہو۔

ہفتہ کو ہونے والے مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں کے منتظمین نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں 6 ٹیمیں 48 گھنٹے میں ایک بڑا پروگرام تیار کریں گی جو ایک حقیقی مسئلے کو حل کرے گا۔ ترجمان کے مطابق اس مرحلے میں ٹیموں کو انٹرنیٹ، ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کے ٹولز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ حقیقی دنیا میں کوئی ٹیم بغیر ٹولز کے کام نہیں کرتی۔ ججوں کے پینل میں 3 خواتین بھی شامل ہیں جو پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

مقابلے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لی کیانگ کے ایک رکن نے کہا کہ ٹیموں کی تیاری میں ان کے اندازے سے زیادہ وقت لگا۔ ان کے مطابق ٹیموں نے پہلے 2 گھنٹے میں ڈیٹا بیس کے ڈھانچے پر کام کیا اور آخر میں صرف 1 گھنٹہ باقی رہا تو جلدی میں حل بنایا گیا۔ ججوں کے مطابق یہ غلطی اگلے مرحلے میں دہرائی جائے تو ٹیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ترجمان کے مطابق اگلے مرحلے میں ٹیموں کو ای میل کے ذریعے مسئلہ بھیجا جائے گا تاکہ سفر کا وقت بھی شامل ہو۔

ہفتہ کو ہونے والے مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں کے منتظمین نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں 6 ٹیمیں 48 گھنٹے میں ایک بڑا پروگرام تیار کریں گی جو ایک حقیقی مسئلے کو حل کرے گا۔ ترجمان کے مطابق اس مرحلے میں ٹیموں کو انٹرنیٹ، ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کے ٹولز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ حقیقی دنیا میں کوئی ٹیم بغیر ٹولز کے کام نہیں کرتی۔ ججوں کے پینل میں 3 خواتین بھی شامل ہیں جو پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

مقابلے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لی کیانگ کے ایک رکن نے کہا کہ ٹیموں کی تیاری میں ان کے اندازے سے زیادہ وقت لگا۔ ان کے مطابق ٹیموں نے پہلے 2 گھنٹے میں ڈیٹا بیس کے ڈھانچے پر کام کیا اور آخر میں صرف 1 گھنٹہ باقی رہا تو جلدی میں حل بنایا گیا۔ ججوں کے مطابق یہ غلطی اگلے مرحلے میں دہرائی جائے تو ٹیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ترجمان کے مطابق اگلے مرحلے میں ٹیموں کو ای میل کے ذریعے مسئلہ بھیجا جائے گا تاکہ سفر کا وقت بھی شامل ہو۔

ہفتہ کو ہونے والے مقابلے میں ہفتے کی ٹیکنالوجی و ذہانت مقابلوں کے منتظمین نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں 6 ٹیمیں 48 گھنٹے میں ایک بڑا پروگرام تیار کریں گی جو ایک حقیقی مسئلے کو حل کرے گا۔ ترجمان کے مطابق اس مرحلے میں ٹیموں کو انٹرنیٹ، ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کے ٹولز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ حقیقی دنیا میں کوئی ٹیم بغیر ٹولز کے کام نہیں کرتی۔ ججوں کے پینل میں 3 خواتین بھی شامل ہیں جو پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

مقابلے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لی کیانگ کے ایک رکن نے کہا کہ ٹیموں کی تیاری میں ان کے اندازے سے زیادہ وقت لگا۔ ان کے مطابق ٹیموں نے پہلے 2 گھنٹے میں ڈیٹا بیس کے ڈھانچے پر کام کیا اور آخر میں صرف 1 گھنٹہ باقی رہا تو جلدی میں حل بنایا گیا۔ ججوں کے مطابق یہ غلطی اگلے مرحلے میں دہرائی جائے تو ٹیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ترجمان کے مطابق اگلے مرحلے میں ٹیموں کو ای میل کے ذریعے مسئلہ بھیجا جائے گا تاکہ سفر کا وقت بھی شامل ہو۔